خلاصہ خطبہ جمعہ ۵ جنوری ۲۰۲۴ بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور نے تشہد تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد سورۃ الصف کی آیات 11 تا 13 کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو کیا میں تمہیں ایک ایسی تجارت پر مطلع کروں جو تمہیں ایک دردناک عذاب سے نجات دے گی تم جو اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہو اور اللہ کے راستے میں اپنے اعمال اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرتے ہو یہ تمہارے لیے بہت بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کردے گا جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں اور ایسے پاکیزہ گھروں میں بھی جو ہمیشہ رہنے والی جنتوں میں ہے یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

حضور نے فرمایا کہ حضرت مسیح علیہ السلام نے فرمایا کہ "میں بھی مسیح موسوی کے قدم پر بھیجا گیا ہوں اور جیسا کہ حضرت عیسی علیہ السلام نے رحم اور معافی کی تعلیم دی میں بھی رحم اور بخشش اور صلح اور اشتی کی اسلامی تعلیم کے ساتھ مسیح محمدی کے طور پر بھیجا گیا ہوں اور مذہبی جنگوں کے خاتمے کے لیے آیا ہوں اور یہ زمانہ اب قرآن کریم کی تعلیم کی اشاعت کا زمانہ ہے تلوار کے جہاد کا اب زمانہ نہیں ہے"

حضور انور نے فرمایا کہ اسلام کو پھیلانے کے لیے قلم کا جہاد اور تبلیغ کا جہاد جاری ہے اور اس جہاد کو جاری رکھنے کے لیے بھی جان مال وقت اور عزت کی قربانی کی اسی طرح ضرورت ہے جس طرح اس زمانہ میں قربانیوں کی ضرورت تھی۔ یہ زمانہ جبکہ معاشی برتری حاصل کرنے کے لیے دنیا میں انتہائی کوشش ہو رہی ہے دین کو بھول بیٹھے ہیں دنیا کی طرف رغبت زیادہ ہے، تجارتوں میں برتری اور دنیاوی آسائشوں کے حصول کے لیے دنیا اپنی توجہ انتہا تک پہنچانے کی کوشش کر رہی ہے ایسے میں دین کی اشاعت کے

لیے قربانیاں ہی اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کا ذریعہ اور کامیاب تجارت ہے۔ حضور نے فرمایا کہ آج صرف احمدی ہی ہیں جو یہ مالی قربانی کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ بھی ان کی قربانیوں کو نوازے بغیر نہیں چھوڑتا۔

حضور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی جماعت میں یہ قربانی کی روح ایسی پیدا کی ہے کہ آپ کے زمانے سے لے کر آج تک اس کے نظارے ہمیں نظر آتے ہیں کہ افراد جماعت اپنی ضرورتوں کو پس پشت ڈال کر جماعتی ضروریات کے لیے اپنی قربانیاں پیش کرتے ہیں۔

اس کے بعد حضور انور نے دنیا بھر میں مالی قربانی کرنے والے احمدیوں کا ذکر کیا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے ان کی قربانی کا بہترین بدلہ عطا فرمایا نیز حضور نے فرمایا جن احمدیوں نے ان کو قربانیاں دی ہیں اللہ تعالیٰ بھی قرض نہیں رکھتا ان کی قربانیوں کو قبول فرما کر اسے ان کے ایمان میں اضافے کا ذریعہ بناتا ہے۔

حضور نے فرمایا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ ”میرے پیارے دوستو! میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ مجھے خدائے تعالیٰ نے سچا جوش آپ لوگوں کی ہمدردی کے لئے بخشا ہے اور ایک سچی معرفت آپ صاحبوں کی زیادت ایمان و عرفان کے لئے مجھے عطا کی گئی ہے۔ اس معرفت کی آپ کو اور آپ کی ذریت کو نہایت ضرورت ہے۔ سو میں اس لئے مستعد کھڑا ہوں کہ آپ لوگ اپنے اموال طیبہ سے اپنے دینی مہمات کے لئے مدد دیں اور ہر ایک شخص جہاں تک خدائے تعالیٰ نے اس کو وسعت و طاقت و مقدرت دی ہے اس راہ میں دریغ نہ کرے۔ اور اللہ اور رسول سے اپنے اموال کو مقدم نہ سمجھے اور پھر میں جہاں تک میرے امکان میں ہے تالیفات کے ذریعہ سے اُن علوم اور برکات کو ایشیا اور یورپ کے ملکوں میں پھیلاؤں جو خدا تعالیٰ کی پاک روح نے مجھے دی ہیں" (ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ ۵۱۶)

حضور انور نے فرمایا کہ ان قربانیوں کے ذریعے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ اشاعت اسلام کا جو کام ہونا تھا وہ ہو رہا ہے اور پھر حضور نے تمام قربانی کرنے والوں کے لیے دعا فرماتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ ان سب لوگوں کے ایمان اور یقین اور اموال اور نفوس میں برکت ڈالے جو کسی بھی رنگ میں جماعت کے لیے قربانی کرتے ہیں اور ہر وقت اس کے لیے تیار رہتے ہیں۔

اس کے بعد حضور انور نے وقف جدید کے 67ویں سال کا کے آغاز کا اعلان فرمایا گزشتہ سال جماعت احمدیہ عالمگیر نے ایک کروڑ 29 لاکھ 415 پاؤنڈ کی قربانی پیش کی جو کہ گزشتہ سال سے 7 لاکھ 18 ہزار پاؤنڈز زیادہ ہے جو تقریباً 1.2 ملین کینیڈین ڈالرز زیادہ ہے الحمدللہ۔

حضور نے وصولی کے لحاظ سے جماعتوں کی پوزیشن بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ برطانیہ پہلے نمبر پر ہے اور کینیڈا دوسرے نمبر پہ ہے حضور نے امسال وصولی اور قربانی کرنے والوں میں اضافے کو کینیڈا کی خوبی بیان فرمایا۔ تیسرے نمبر پر جرمنی پھر امریکہ پاکستان بھارت آسٹریلیا، ڈل ایسٹ کی ایک جماعت، انڈونیشیا، پھر مڈل ایسٹ کی ایک اور جماعت اور بھیجیم ہیں۔

اس سال شاملین کی تعداد میں 44 ہزار نئے مخلصین شامل ہوئے اور کل تعداد 15 لاکھ 50 ہزار ہے شاملین میں اضافے کے لحاظ سے کینیڈا نمبر ایک پر ہے پھر تنزانیہ، کیمرون، گیمبیا، نائجیریا، گنی بساؤ اور کونگو کنشاسا کی جماعتیں شامل ہیں۔ کینیڈا میں وصولی کے لحاظ سے امارتوں میں نمبر ایک پر وان، کلگری، پیس ویلج، وینکور، بریمٹن ویسٹ اور پھر ٹورنٹو ہے۔

آخر پر حضور انور نے پھر فلسطین کے لیے دعا کی تحریک کی اور فرمایا اللہ تعالیٰ فلسطینیوں پر رحم فرمائے اور مسلمانوں پر بھی رحم فرمائے اور یہ اس طرف بھی غور کرے کہ زمانے کے امام کی آواز سنیں اور مانیں۔